108414-رمضان المبارک میں شدید سر درد کا شکار ہو گیا

سوال

رمضان المبارک میں مجھے دانت کی بنا پر شدید قسم کی سر درد ہوئی کیا میں روزے کی حالت میں گولی استعمال کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

شدید قسم کی سر دردان امراض میں شامل ہوتی ہے جن کی بنا پر روزہ چھوڑنا مباح ہے ، اور خاص کر وہ روزہ جس کی بنا پر سر درد میں اضافہ ہو، اس لیے جسے ایسا ہو تو اس پر روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں تاکہ دوائی کھا سکے ، اور سر درد ختم کرنے کے لیے وہ کھا پی سکتا ہے .

لیکن رمضان المبارک کے بعد اسے اس روزے کی قضاء کرنا ہوگی .

اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جو کوئی بیمار ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے }..البقرۃ (185).

حنفی کتاب "الجوہرۃ النیرۃ" میں درج ہے :

"جس بیمار کو روزہ رکھنے کی بنا شدید قسم کا بخار ہو جاتا ہو یا پھر آنکھوں یا سر درد ہونے لگے تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا مباح ہے" انتہی

دیکھیں : الجوہرۃ النیرۃ (142/1).

واللہ اعلم .